علومِ قرآن

قرائت ﴿۱﴾

قدم بہ قدم قرآن مجید کی تعلیم

﴿حروفِ تہجی سے آشنائی﴾

{پانچ سالہ بچوں کے لئے}

ذاکر حسین آغا

محلہ شہداء حیدر آباد (گنگوپی) سکردو بلتستان

پیشکش

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُم

باقیات صالحات کے طور پر اس مجموعہ کے ثواب میں ہر اس ہستی کو شامل کرتے ہیں جس نے اپنی توان کے مطابق کسی نہ کسی طریقہ سے ہم پر احسان کیا ہے خصوصاً وہ اساتذہ جنہوں نے ہمیں قرآن مجید کی ابتدائی تعلیم دی۔ خاص طور پر حجۃ الاسلام شیخ ابوالحسن نجفی مرحوم (جامعۃ العباس کے بانی)، جناب آخوند تقی حفظہ اللہ (خطیب و امام جماعت مسجد حسن کالونی)، اور میرے والد محترم حاجی محمد علی مرحوم جن کے حضور ہر رات نماز مغربین کے بعد تلاوت کرتے ہوئے قرآن مجید کی تعلیم کو مکمّل کیا۔ نیز ان بزرگوں کے حضور بھی اس ثواب کا ہدیہ پیش کرتا ہوں جن کے شب و روز کی مخلصانہ خدمت گزاری نے گاؤں کے مسجد اور امام بارگاہ کو رونق بخشتے ہوئے آباد رکھا اور ہم ان کی ہر سانس سے قرآن اور اہل بیت علیہم السلام کے فرامین، شریعت کے احکام اور اخلاق سے آشنا ہوئے خصوصاً مرحوم قبلہ آغا سید جعفر شاہ صاحب (امام جماعت مسجد) اور جناب الحاج آخوند قاسم صاحب حفظہ اللہ۔

ہماری اس تبلیغی مہم کے ثواب میں ائمہ معصومین علیہم السلام کی امامت و ولایت کے محاذ پر گلگت اور بلتستان کے دفاع کے لئے ۱۹۸۸ء میں پیش ہونے والے شہداء، خصوصاً شہید غلام حیدر، عاشوراء ۲۰۰۹ء کے شہداء خصوصاً شہید عامر حسن و شہید شیر، سانحۂ چلاس ۲۰۱۲ء کے شہداء خصوصاً شہید عارف، میرے اپنے اساتذہ کرام، والدین، بھائی محمد رضا مرحوم، بیٹا محمد رضا مرحوم، اہلیہ اور ان کے والدین کو شامل کرتے ہیں۔ اور ان کی دعاؤں سے ہی امام عصر عجّل اللہ فرجہ الشریف کے حضور سرخرو ہو کر خداوند متعال کی درگاہ میں اس سعی کے قبول ہونے کی امّید رکھتے ہیں۔ خداوند مؤمنین و مؤمنات کے مرحومین کو جنّت الفردوس میں جگہ دے نیز دیگر حضرات کی توفیقات خیر اور عمر میں اضافہ فرمائے۔

اللهم عجّل لوليّك الفرج

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السميع العليم

حرف اوّل

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِ الْعالَمِین وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَى خَیْرِ خَلْقِهِ و أشرف بريّته ، حافظ سرّه و مبلّغ رسالاته سيّدنا و نبيّنا ابى القاسم مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطيّبين الطَّاهِرِين المعصومين المظلومين لا سيما بقيّة اللّٰه فى الارضين، الْكَهْفِ الْحَصِينِ وَ غِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِينِ ، الْإِمَامِ المنتظَرِ ،الحجّةِ الثَّانِي عَشَرَ، مولانا و مقتدانا، المهدى بن الحسنِ العسكري روحى و أرواح العالمين له الفداء وَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى أَعْدَآئهم أَعْدَاءِ اللّٰهِ أَجْمَعِينَ.أمّا بعد:

کسی بھی جگہ زندگی بسر کرنے والے ایک مسلمان کو کم سے کم قرآن کریم کی ظاہری تلاوت کے ثواب سے بہرہ مند کرنے کے لئے اس مجموعہ کی پہلی کڑی کو مرتب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ قرآن مجید سے قلب اور روح کو نورانی کرنے کے لئے ہر فرد روزانہ پندرہ (۱۵) منٹ وقف کرنے کی عادت کرے۔ شاید ابتدا میں اس مختصر وقت سے چند سطروں کے علاوہ فائدہ حاصل نہ کر سکے لیکن ایک عرصہ کے بعد رفتار میں تیزی آنے کی بنا پر بعض افراد کو اسی محدود وقت میں پورے ایک پارے کی تلاوت کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا ہے۔

ہمارا ہدف اس مرحلہ میں صرف اور صرف یہ ہے کہ کسی غلطی کے بغیر قرآن مجید کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کی جائے اگلے مرحلوں میں بیان ہو گا کہ مفاہیم اور قرآن کی تفسیر سے آشنائی کے بعد اس روز مرّہ کے ٹائم ٹیبل میں قرآن پاک سے کس طرح بہرہ مند ہونا ہے؛ لہذا جلد بازی سے اجتناب کرتے ہوئے ہر شخص مکمّل اطمینان کے ساتھ مرحلہ بہ مرحلہ اللہ تعالی کی کتاب کو اپنی زندگی کا ایک اہم حصّہ قرار دینے کے لئے اس مشن کو اپنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

در حقیقت ان ساری کاوشوں کا مقصد صرف ایک چیز ہے جو کہ قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں زندگی گزارنا کیونکہ قرآن اور محمّدؐ و آل محمّد علیہم السلام کی تعلیمات کو اپنی کردار کے ذریعے معاشرے میں مجسّم کر دینے میں ہی دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق دنیا اور آخرت کی بھلائی تک پہنچنے کا واحد ذریعہ قرآن اور عترت سے تمسّک کرنا ہے؛ یعنی ہم اپنی زندگی کے ہر لحظہ کو قرآن اور محمّدؐ و آل محمّد علیہم السلام کے فرامین کے مطابق سنوار لیں۔

قال رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم :" إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ وَ عِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي أَبَداً وَ لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ".

نظم و نسق کے ساتھ زندگی گزارنے کی عادت کو اپنی نسل کے رگوں میں خون کی طرح جاری کرنے کے بعد ہی ہم مسوئیت کے میدان میں سکھ کا سانس لے سکتے ہیں کہ ہم نے آنے والی نسلوں سے متعلق ایک بنیادی ذمّہ داری کو نبھادیا۔ اس وقت فرصت تقاضا کرتی ہے کہ دیگر ذمّہ داریوں کی ادائیگی کے بارے میں سوچ لیں تاکہ قیامت کی ہولناک عدالت میں حساب و کتاب لینے سے پہلے ہم اپنا حساب دے چکے ہوں۔

خداوند متعال کے حضور دعا گو ہوں کہ اس ذات کے مطلوبہ نیک کاموں میں زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرے اور ان کاموں کو ہمیشہ اپنے نامۂ اعمال میں محفوظ رکھنے کے لئے ہماری مدد فرما۔

فقیر الی اللہ

ذاکر حسین آغا ولد حاجی محمد علی مرحوم

محلۂ شہداء حیدر آباد (گنگوپی) سکردو بلتستان

رجب المرجب ۱۴۳۳ ھ ق

قم - ایران

نام	لکھنے میں	ہمزہ
	پڑھنے میں	ہمزہ

پہلا سبق

ء ء

ء ء

ء ء

ء

ء ء

ء ء

ء ء

أ	ؤ	ئ

والدین کے دستخط　　　تاریخ: / /　　　معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام		
	لکھنے میں	باء
	پڑھنے میں	با

دوسرا سبق

ء ء

ب ب

ء ء

ب ب

ء ء

ب ب

ب

بـ	ـبـ	ـب

والدین کے دستخط   تاریخ: /   /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	تاء
	پڑھنے میں	تا

تیسرا سبق

ء ب ت ء ب ت

ت

ﺗ	ﺘ	ﺖ

ء ب ت ء ب ت

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

چوتھا سبق

نام	لکھنے میں	ثاء
	پڑھنے میں	ثا

ب ب

ت ت

ث ث

ث

ب ب

ت ت

ث ث

ثـ	ـثـ	ـث

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	جیم
	پڑھنے میں	جیم

پانچواں سبق

ت ت

ث ث

ج ج

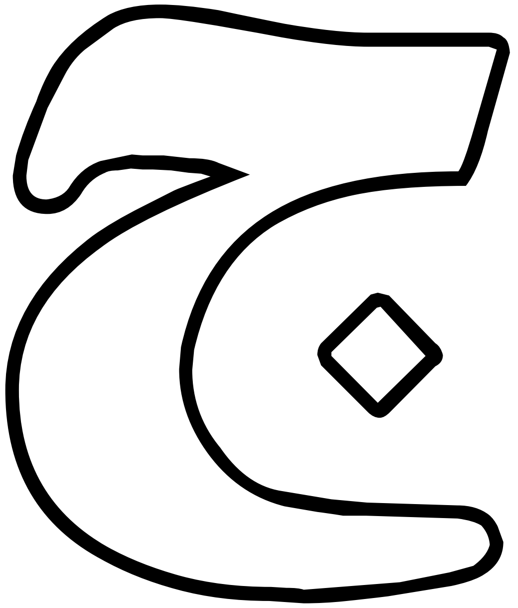

ت ت

ث ث

ج ج

جـ	ـجـ	ـج

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	حاء
	پڑھنے میں	حا

چھٹا سبق

ث ث

ج ج

ح ح

ث ث

ج ج

ح ح

ح

حـ	ـحـ	ـح

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام		
	لکھنے میں	خاء
	پڑھنے میں	خا

ساتواں سبق

ج ج

ح ح

خ خ

ج ج

ح ح

خ خ

خ

خـ	ـخـ	ـخ

والدین کے دستخط　　تاریخ: / /　　معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	دال
	پڑھنے میں	دال

آٹھواں سبق

ح ح

خ خ

د د

د

ح ح

خ خ

د د

د	ــد	ـد

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام		
	لکھنے میں	ذال
	پڑھنے میں	ذال

نواں سبق

خ   خ

د   د

ذ   ذ

ذ

خ   خ

د   د

ذ   ذ

ذ	ـــذ	ـذ

والدین کے دستخط   تاریخ: /   /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	راء
	پڑھنے میں	را

دسواں سبق

د د

ذ ذ

ر ر

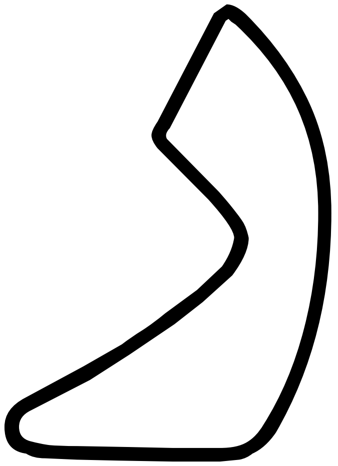

د د

ذ ذ

ر ر

ر	ـر	ـر

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	زاء
	پڑھنے میں	زا

گیارہواں سبق

ذ ر ز ذ ر ز

ذ ر ز ذ ر ز

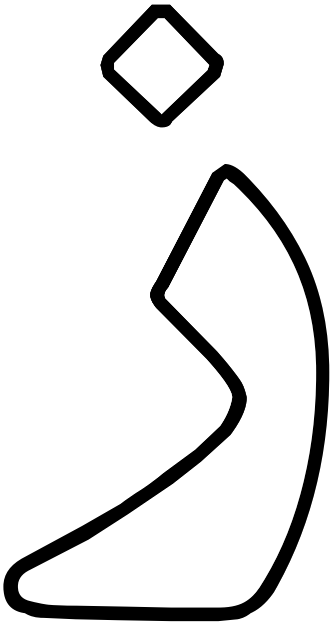

ز	ـز	ـز

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	سین
	پڑھنے میں	سین

بارہواں سبق

ر ر

ز ز

س س

س

ر ر

ز ز

س س

سـ	ـسـ	ـس

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	شین
	پڑھنے میں	شین

تیرہواں سبق

ز ز

س س

ش ش

ز ز

س س

ش ش

ش

شـ	ـشـ	ـش

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	صاد
	پڑھنے میں	صاد

چودھواں سبق

س س

ش ش

ص ص ص

س س

ش ش

ص ص

صـ	ـصـ	ـص

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	ضاد
	پڑھنے میں	ضاد

پندرھواں سبق

ش ش

ص ص

ض ض

ض

ش ش

ص ص

ض ض

ضـ	ـضـ	ـض

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	طاء
	پڑھنے میں	طا

سولھواں سبق

ص ض ط ص ض ط

ط

ص ض ط ص ض ط

ط	ـطـ	ـط

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	ظاء
	پڑھنے میں	ظا

سترہواں سبق

ض	ض
ط	ط
ظ	ظ
ض	ض
ط	ط
ظ	ظ

ظ

ظ	ظ	ظ

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام		
	لکھنے میں	عین
	پڑھنے میں	عین

اٹھارواں سبق

ط ط

ظ ظ

ع ع ع

ط ط

ظ ظ

ع ع

عـ	ـعـ	ـع

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

قرائت (۱)

نام	لکھنے میں	غین
	پڑھنے میں	غین

انیسواں سبق

ظ ع غ ظ ع غ

غ

ظ ع غ ظ ع غ

غ	ـغـ	غـ

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	فاء
	پڑھنے میں	فا

بیسواں سبق

ع غ ف ع غ ف

ف

ع غ ف ع غ ف

فـ	ـفـ	ـف

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	قاف
	پڑھنے میں	قاف

اکیسواں سبق

غ غ

ف ف

ق ق

ق

غ غ

ف ف

ق ق

قـ	ـقـ	ـق

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	کاف
	پڑھنے میں	کاف

بائیسواں سبق

ف ف

ق ق

ک ک

ک

ف ف

ق ق

ک ک

ک	ک	ك

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	لام
	پڑھنے میں	لام

تئیسواں سبق

ق ق

ک ک

ل ل

ق ق

ک ک

ل ل

ل

لـ	ـلـ	ـل

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	میم
	پڑھنے میں	میم

چوبیسواں سبق

ک ل م ک ل م

م

ک ل م ک ل م

مـ	ـمـ	ـم

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام		
	لکھنے میں	نون
	پڑھنے میں	نون

پچیسواں سبق

ل

م

ن

ل

م

ن

ن

ل

م

ن

ل

م

ن

نـ	ـنـ	ن

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

واو	لکھنے میں	نام
واؤ	پڑھنے میں	

چھبیسواں سبق

م ل و م ل و

و

م ل و م ل و

ـو	ـو	و

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	ھاء
	پڑھنے میں	ھا

ستائیسواں سبق

ن ن

و و

ہ ہ

ہ

ن ن

و و

ہ ہ

هـ	ـهـ	ـه

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	الف
	پڑھنے میں	الف

اٹھائیسواں سبق

و و

ہ ہ

ا ا

و و

ہ ہ

ا ا

ا

وا	یا	ـا

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

نام	لکھنے میں	یاء
	پڑھنے میں	یا

انتیسواں سبق

و و

ہ ہ

ی ی

و و

ہ ہ

ی ی

ی

یـ	ـیـ	ـی

والدین کے دستخط تاریخ: / / معلّم کے دستخط

ملاحظات:

تیسواں سبق

مندرجہ ذیل علامتوں کو ان کے ناموں کے ساتھ دہرائیے۔

ت	ح	ر	ش	ط	غ
ک	ن	ا	ث	خ	ذ
س	ض	ع	ء	م	ہ
ق	ب	ج	د	ز	ل
ی	ظ	ف	ص	و	یسٓ
الٓمٓ	عٓسٓقٓ	طسٓ	الٓمٓر	الٓر	طسٓمٓ
قٓ	الٓمٓصٓ	طٰہ	حٰمٓ	کٓھٰیٰعٓصٓ	صٓ

والدین کے دستخط   تاریخ: / /   معلّم کے دستخط

ملاحظات:

آیئے

والدین اپنے کاندھوں پر موجود ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنے معصوم بچوں کو ہر چیز سے پہلے قرآن کریم کی تعلیم دیں اور پوری زندگی کے لئے با قاعدہ پروگرام بنا کر قرآن مجید اور علومِ اہل بیت علیہم السلام سے قطرہ قطرہ جمع کر کے اسے دریا بنانے کی طرف توجہ دیں تا کہ باقیات صالحات کے طور پر دنیا و آخرت میں اس کے پاکیزہ پھل سے بہرہ مند ہو سکیں ہم اپنی مساجد اور امام بارگاہوں کو ہمیشہ بہنے والے میٹھے چشمہ میں بدل سکتے ہیں تا کہ ہر پیاسا، نسل در نسل اپنی پیاس بجھاتا رہے اور ہم میں سے ہر فرد علم اور عمل میں امام صادق علیہ السلام کے اس فرمان کا مصداق بن جائے: "۔۔۔**وہ شخص ہمارے چاہنے والوں میں سے نہیں ہے جو دس ہزار کی آبادی میں زندگی گزار رہا ہو اور وہاں اس سے بڑھ کر کوئی دوسرا زیادہ پرہیزگار ہو**" پس نتیجہ یہ ہوا کہ محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کے شیعوں کو سب سے زیادہ با تقوی، عالم اور عامل ہونا چاہیئے۔

اس کتاب کی مکمل ویڈیو تدریس (بزبان بلتی، اردو توسط ذاکر حسین آغا) کی گئی ہے جس کی ڈی وی ڈی بھی دستیاب ہے نیز ویب سایٹ پر بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

www.tvshia.com/balti
www.tvshia.com/urdu